اٹھائیسواں اجلاس، گیارہویں نشست

قومی اسمبلی

قومی اسمبلی میں کم حاضری کا رجحان برقرار

اسلام آباد، ۱۵ جنوری ۲۰۱۶: ایوانِ زیریں کے اٹھائیسویں اجلاس کی گیارہویں نشست کورم پورا نہ ہونے کے باعث تعطّل کا شکار رہی۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ دو گھنٹے بتیس منٹ رہا۔
- کورم کی کمی کے باعث ایوان کی کارروائی سینتیس منٹ تک معطّل رہی۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت دس بجے کی بجائے دس بج کر اڑتیس منٹ پر ہوا۔
- نشست کے دوران پچاسی منٹ صدارت کے فرائض سپیکر نے جبکہ بقیہ وقت چیئرپرسنوں کے پینل کے ایک رکن نے انجام دیے۔
- وزیرِاعظم اور قائدِ حزبِ اختلاف اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔
- دس وفاقی وزرا نے اجلاس میں شرکت کی۔
- نشست کے آغاز پر تینتالیس (تیرہ فیصد) اور اختتام پر دس (تین فیصد) اراکین موجود تھے۔
- نشست میں پاکستان مسلم لیگ (فنکشنل)، جماعت اسلامی، آل پاکستان مسلم لیگ اور عوامی مسلم لیگ پاکستان کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی۔
- آٹھ اقلیتی اراکین بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔

کارکردگی

- وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی نے نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (ترمیمی) بل 2016 ایوان میں متعارف کرایا جسے غور کے لیے متعلقہ مجلسِ قائمہ کو بھجوا دیا گیا۔
- مجلس قائمہ برائے مالیات، محصولات، اقتصادی امور، شماریات اور نجکاری نے بینکوں سے متعلقہ جرائم کی خصوصی عدالتوں کے ترمیمی بل ۲۰۱۵، بینکوں کو قومیانے کے ترمیمی بل ۲۰۱۵، ایکویٹی شراکت فنڈ ترمیمی بل ۲۰۱۵ اور انکم ٹیکس (ترمیمی) بل ۲۰۱۶ پر کمیٹی کی چار رپورٹیں پیش کیں۔ ایوان نے پہلی تین رپورٹوں کو پیش کرنے میں ہونے والی تاخیر کو نظر انداز کرنے کی تحریک کی کثرتِ رائے سے منظوری دی۔
- مجلس قائمہ برائے صنعت و پیداوار کے چیئرمین نے جنوری ۲۰۱۵ سے جون ۲۰۱۶ تک کے عرصہ کی کارکردگی رپورٹ ایوان میں پیش کی۔

نمائندگی اور جوابدہی

- ایوان میں نظامِ کار پر موجود چھیالیس نشاندہ سوالات میں سے صرف تین کے زبانی جوابات دیے گئے۔ اراکین نے چار ضمنی سوالات بھی دریافت کیے۔

- حکومت نے تینتیس غیر نشاندہ سوالات میں سے صرف دس کے تحریری جوابات فراہم کیے۔ وقفہ سوالات کا دورانیہ صرف تیرہ منٹ رہا۔
- ایوان میں تمباکو نوشی کے بڑھتے رجحان اور تین سو سے کم یونٹ استعمال کرنے والے صارفین کو بجلی کی قیمتوں میں حالیہ کمی کے فوائد سے محروم رکھے جانے سے متعلق دو توجہ دلاؤ نوٹسوں پر بات کی گئی۔
- دو اراکین نے صدر کے پارلیمان سے خطاب پر اظہارِ تشکّر کی تحریک پر اظہارِ خیال کیا۔

نظم وضبط

- نو اراکین نے نکات ہائے اعتراض کے ذریعے آدھ گھنٹے تک مختلف معاملات پر بات کی۔ ان معاملات میں سعودی ایران تنازعہ، بجلی کا حالیہ بریک ڈاؤن، بھارت میں پاکستان ایئر لائن کے دفتر پر حملہ اور اساتذہ کے احتجاج سے متعلق امور شامل تھے۔
- ایوان کی کاروائی شروع ہونے کے آٹھ منٹ بعد ایک آزاد رکن نے کورم کی نشاندہی کی جس کے نتیجے میں اجلاس سینتیس منٹ معطّل رہا۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب پائی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے قومی اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)